پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر

صاحبزادہ شمس الدین آف موسیٰ زئی انتقال کر گئے

—————— انا للہ وانا الیہ راجعون

موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی معروف خانقاہ احمدیہ سعیدیہ کے بزرگ اور پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر حضرت صاحبزادہ شمس الدین صاحب گزشتہ ہفتے انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا شمار علاقہ کے سرکردہ دینی وسماجی راہنماؤں میں ہوتا تھا۔ گزشتہ ماہ وہ پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے دو روزہ دورہ کے موقع پر ان کے ساتھ شریک رہے اور موسیٰ زئی شریف میں ان کے اعزاز میں پر تکلف ظہرانے کا اہتمام کیا مگر اس کے چند روز بعد وہ اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا اکرام الحق خیری، مولانا عبد الرشید انصاری، مولانا قاری سعید الرحمٰن، مولانا حامد علی رحمانی، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا سیف الرحمٰن ارائیں، مولانا مخدوم منظور احمد تونسوی، مولانا احسان اللہ ہزاروی، مولانا صلاح الدین فاروقی اور مولانا حافظ مہر محمد میانوالوی نے صاحبزادہ صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی ملی ودینی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے اور اپنے تعزیتی پیغامات میں کہا ہے کہ ہم ایک مشفق بزرگ اور مخلص ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان راہ نماؤں نے خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف کے بزرگوں اور ساتھیوں اور مرحوم کے اہل خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں، آمین یا رب العالمین

پاکستان شریعت کونسل کے راہنماؤں کو استقبالیہ

پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا زاہد الراشدی اور مولانا اکرام الحق خیری کے دورۂ کوئٹہ کے موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے صوبائی دفتر میں استقبالیہ دیا جس میں مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے امیر حضرت مولانا منیر الدین، مرکزی جامع مسجد کوئٹہ کے خطیب مولانا انوار الحق حقانی اور جناب فیاض حسن سجاد سمیت سرکردہ علماء کرام اور جماعتی راہ نماؤں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل شریعت اسلامیہ کے نفاذ میں ہے اس لیے سب جماعتوں کو مل کر اس کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے۔

لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کی فکری نشست

۱۲ جون ۹۹ء کو ابوبکرؓ اسلامک سنٹر ساؤتھ آل لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کی ایک فکری نشست فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں جمعیت علماء اسلام پاکستان کے نائب امیر اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مولانا سید امیر حسین گیلانی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ شرکاء میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد عمران خان جہانگیری، مولانا امداد الحسن نعمانی، قاری محمد طیب عباسی، مولانا مفتی برکت اللہ، ڈاکٹر نذر الاسلام بوس، حافظ حفظ الرحمٰن تارا پوری، عبد الستار شاہد، جناب رفعت لودھی، جناب سلیمان خان، محمد طارق، الطاف رانا، عابد رانا اور دیگر حضرات شامل تھے۔

مولانا سید امیر حسین گیلانی نے پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے حوالہ سے اسلامی نظریاتی کونسل کے کام پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے ملک میں رائج تمام قوانین کا جائزہ لے کر ساڑھے چھ سو کے لگ بھگ قوانین کے بارے میں اپنی سفارشات پر مشتمل مکمل اور جامع رپورٹ حکومت کو دسمبر ۹۷ء میں پیش کر دی تھی اور آئین کی رو سے حکومت اس امر کی پابند ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی مکمل رپورٹ موصول ہو جانے کے دو سال کے اندر اسے اسمبلی میں پیش کر کے قانون سازی کرے لیکن ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود یہ سفارشات اسمبلی میں پیش نہیں کی گئیں اور اب اس کی دستوری مدت میں صرف چھ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ میں زندگی کے تمام شعبوں اور ان سے متعلقہ قوانین کا احاطہ کیا گیا ہے اور کسی قانون کے بارے میں اس کا جائزہ لینے اور قرآن وسنت کی روشنی میں اس کی اصلاح کے لیے سفارش پیش کرنے کا کام باقی نہیں رہا اس لیے اسلامائزیشن کے بارے میں جو کام علماء اور قانون دانوں کے ذمہ تھا، وہ مکمل ہو گیا ہے اور اب گیند حکومت کی کورٹ میں ہے لہٰذا اب بھی اگر اسلامی قوانین کا نفاذ عمل میں نہ لایا گیا تو اس کی ذمہ داری صرف اور صرف حکومت پر ہوگی۔